السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں مسمات حلیمہ فوت ہوگئی جس نے وارث چھوڑے 2بیٹے محمداور عمیر اور تین بیٹیاں اور ایک خاوند بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوکہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کاخرچہ نکالا جائے، دوسرے نمبر پر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے تیسرے نمبر پر اگر وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے اس کے بعد باقی مال منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم ہوگی

مرحومہ حلیمہ ملکیت 1روپیہ

وارث : پائیاں آنے

خاوند 4 00

بیٹا 3 4/1/5

بیٹا 3 4/1/5

تین بیٹیاں مشترکہ 5 2/1/1

قولہ تعالی : فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

قولہ تعالی : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

جدید طریقہ تقسیم اعشاریہ فیصد

کل ملکیت100

خاوند4/1/25

2بیٹے عصبہ 42.857 فی کس21.428

3.بیٹیاں عصبہ32.124فی کس10.714

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر613

محدث فتویٰ